پولیس میں نوکری دلوانے کا جھانسا

جعلی کاغذات دیکر غریب لوگوں کو لوٹ نے والے جعلسازوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ

یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (کراچی آفس) کو موصول شکایت کی تفصیل www.uhrcpk.org

یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے پرنسپل آفس واقع کراچی، کو مسٹر محمد علی ولد اکبر کی درخواست موصول ہوئی اور UHRCP کے نمائندے کے رابطہ کرنے پر مذکورہ سائل جو کہ ساکن خاصخیلی محلّہ، وارڈ نمبر 8، جھول، ضلع سانگھڑ کا رہائشی ہے جس کا شناختی کارڈ نمبر 44205-8468313-1 ہے۔

تفصیل معلوم کرنے پر شخص مذکورہ نے اپنی داستانِ ظلم کچھ اس طرح بیان کی جو کہ لفظ بہ لفظ کرائم نیوز کے قرائن اور دیگر متعلقہ حکومتی اداروں کی اطلاع کے لئے شائع کر رہے ہیں۔ شاید کہ متعلقہ حکومتی ادارے اس گھناؤنے کاروبار/لوٹ مار کرنے والوں کے گرد گھیرا تنگ کر سکیں۔ اور ملزمان جو سرکاری دستاویزات اعلانیہ بنا بنا کر لوگوں کو دے کر۔ ایک طرف قانون کی دھجیاں بکھیر رہے ہیں اور دوسری طرف معصوم لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔

محکمہ پولیس سندھ کی سرکاری دستاویزات کی لوٹ سیل

ایسے معلوم ہوتا ھے کہ سندھ پولیس کی سرکاری دستاویزات کی لوٹ سیل جاری ھو۔ کتنی حیرانگی نہیں بلکہ انتھائی پریشانی کی بات ھے کہ بقول متاثرہ شخص کے بیان کے مطابق ایسا محسوس ہوتا ھے کہ کرپشن کرنے والے عناصر نے پولیس کی سرکاری دستاویزات کے ریٹ مقرر کر رکھے ھیں۔ نوکری کا اپائنٹمنٹ لیٹر مبلغ 5 لاکھ روپے سکہ رائج الوقت، میڈیکل فٹنیس

پیسہ دو پولیس کی نوکری لو

کیلئے مبلغ 5 ھزار روپے جوائننگ ڈیوٹی کیلئے مبلغ 10 ھزار روپے کا ریٹ مقرر ھے۔ ایسا محسوس ھوتا ھے کہ کوئی بھی شخص خواہ وہ پولیس ملازمت کا اھل ھو یا نہ ھو رقم دے کر سندھ پولیس میں نوکری

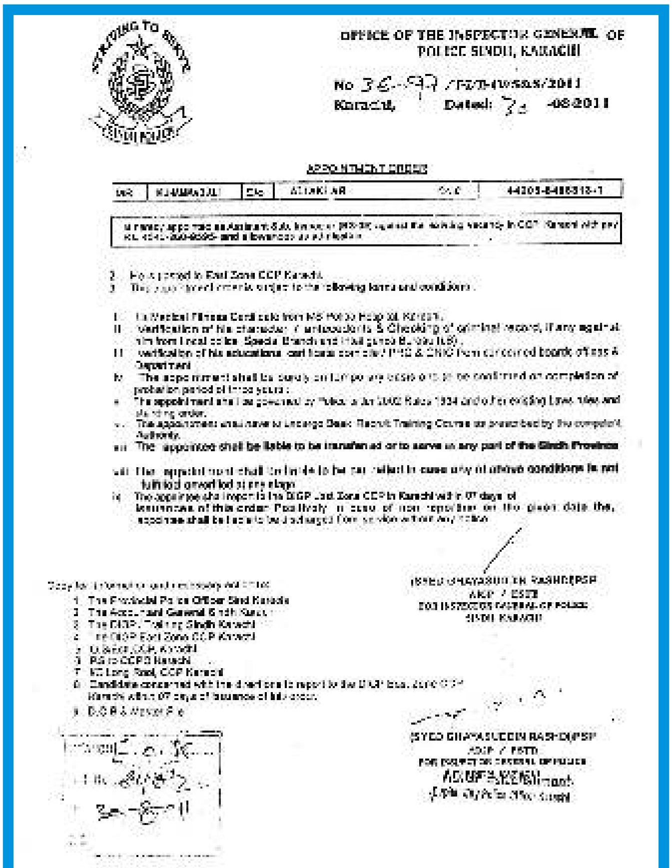

OFFICE OF THE INSPECTOR GENERAL OF POLICE SINDH, KARACHI

No 36-99 /FZT-IV/S&S/2011
Karachi, Dated: 23 -08-2011

APPOINTMENT ORDER

MR	MUHAMMAD ALI	S/o	ALI AKBAR	CNIC	44205-8468313-1

is hereby appointed as Assistant Sub Inspector (BS-9) against the existing vacancy in CCP Karachi with pay Rs. 4040-...-and allowances as admissible.

2. He is posted to East Zone CCP Karachi.
3. The appointment is subject to the following terms and conditions:

i. Medical Fitness Certificate from MS Police Hospital Karachi.
ii. Verification of his character / antecedents & Checking of criminal record, if any against him from local police, Special Branch and Intelligence Bureau (IB).
iii. Verification of his educational certificates / PRC & CNIC from concerned boards offices & Department.
iv. The appointment shall be purely on temporary basis and to be confirmed on completion of probation period of three years.
v. The appointment shall be governed by Police Order 2002, Rules 1934 and other existing Laws, rules and standing order.
vi. The appointee shall have to undergo Basic Recruit Training Course as prescribed by the competent Authority.
vii. The appointee shall be liable to be transferred or to serve in any part of the Sindh Province.
viii. The appointment shall be liable to be cancelled in case any of above conditions is not fulfilled or verified at any stage.
ix. The appointee shall report to the DIGP East Zone CCP in Karachi within 07 days of issuance of this order. Positively in case of non reporting on the given date the appointee shall be liable to be discharged from service without any notice.

(SYED GHAYASUDDIN RASHDI)PSP
AIGP / ESTB
FOR INSPECTOR GENERAL OF POLICE
SINDH KARACHI

Copy for information and necessary action:
1. The Provincial Police Officer Sindh Karachi
2. The Accountant General Sindh Karachi
3. The DIGP, Training Sindh Karachi
4. The DIGP East Zone CCP Karachi
5. O/Seat, CCP, Karachi
6. PS to CCPO Karachi
7. EC Long Roll, CCP Karachi
8. Candidate concerned with the directions to report to the DIGP East Zone CCP Karachi within 07 days of issuance of this order.
9. D/O B & Master File

(SYED GHAYASUDDIN RASHDI)PSP
AIGP / ESTB
FOR INSPECTOR GENERAL OF POLICE

پولیس کے اپوائنٹ منٹ آڈر کا عکس - پولیس ہی بتائے اصلی یا نقلی

حاصل کر سکتا ھے۔(پیسہ دو پولیس کی نوکری لو)۔

ہماری اطلاع کے مطابق انسپیکٹر جنرل پولیس سندھ کو ایک عرضی مؤرخہ 21 مئی 2012 کو متاثرہ شخص کی طرف سے ارسال کی گئی یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ یہ عرضی IG صاحب کو پیش کی گئی یا نہیں، عین ممکن ہے کہ کوئی اندر کی کالی بھیڑ نامزد ملزمان سے ملی ہوئی ہو، ورنہ IG صاحب محکمہ پولیس کے بارے میں انتہائی اہم معاملہ/سرکاری دستاویزات کیلئے شاید فوری کارروائی کا حکم صادر کرتے۔ امید کی جاسکتی ہے کہ اس رپورٹ کے شائع ہونے پر جس کا صحرا (ماہنامہ کرائم نیوز کراچی/ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان) کے سر ہے۔ امید کی جاسکتی ہے کہ تمام متعلقہ محکمے فوری حرکت میں آئیں گے اور نامزد ملزم/ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ اور اپنے اپنے محکموں سے کرپشن کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گے۔

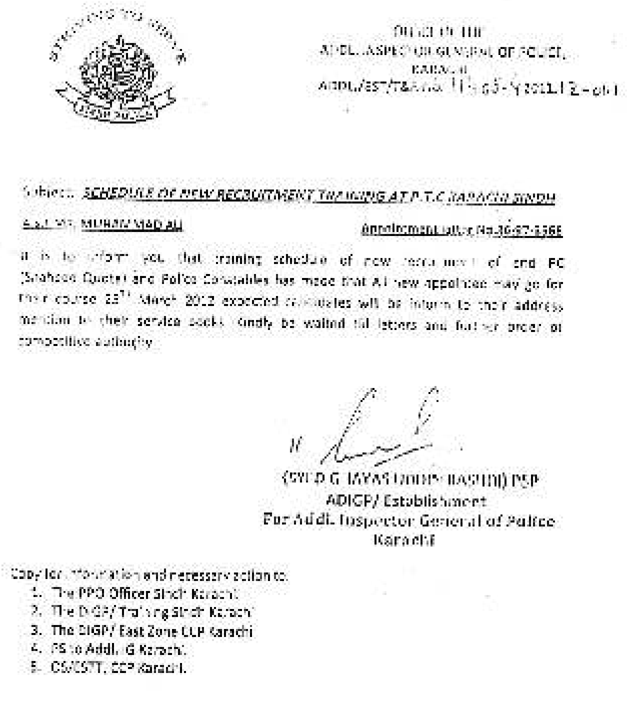
OFFICE OF THE
ADDL. INSPECTOR GENERAL OF POLICE,
KARACHI
ADDL/EST/T&A/No. 11 63-Y 2011/12-
Subject: SCHEDULE OF NEW RECRUITMENT TRAINING AT P.T.C KARACHI SINDH
A.S.I. M. MUHAMMAD ALI Appointment order No.3667-3368
It is to inform you that training schedule of new recruitment of and FC (Shaheen Quota) and Police Constables has made that All new appointee may go for their course 23[rd] March 2012 expected schedules will be inform to their address mention in their service books. Kindly be waited till letters and further order of competitive authority.

(SYED G. IAYAS UDDIN HASHMI) PSP
ADIGP/ Establishment
For Addl. Inspector General of Police
Karachi

Copy for information and necessary action to:
1. The PPO Officer Sindh Karachi.
2. The DIGP/ Training Sindh Karachi
3. The DIGP/ East Zone CCP Karachi
4. PS to Addl. IG Karachi.
5. CS/CSTT, CCP Karachi.

نئے ریکروٹمنٹ کے لیٹر کا عکس بنام متاثرہ شخص محمد علی

میں محمد علی ولد اکبر میں ایک غریب آدمی ہوں اور عرصہ دراز سے بے روزگار ہوں۔ میں حکومتی اداروں سے گذارش کرتا ہوں کہ مجھ غریب کی

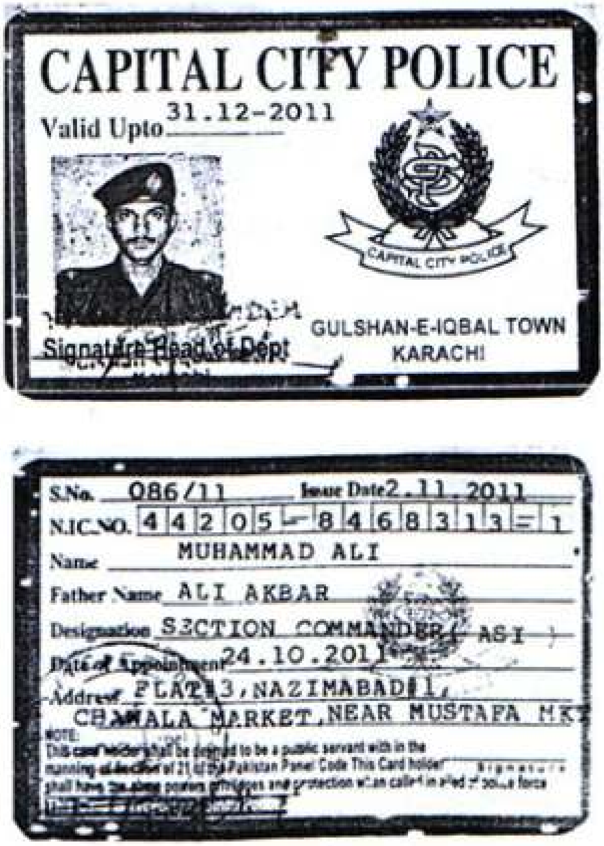

متاثرہ شخص کے پولیس کارڈ کا عکس-محکمہ پولیس اس گھناؤنی کرپشن اور کارڈ کے بارے میں کیا رائے رکھتا ہے۔

قانونی مدد دی جائے اور مجھ سے لاکھوں روپے کی لوٹی ہوئی رقم واپس دلائی جائے۔ میرے کیس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ ایک دن میرے دوست مسرت حسین، ساکن سکھر، موبائیل نمبر 0315-3404160 نے رابطہ کیا اور اس نے بتایا کہ میں پولیس میں A.S.I (Assistant Sub Inspector) بھرتی ہو گیا ہوں میں نے اس سے درخواست کی کہ مجھے بھی پولیس کی نوکری دلوادو تو اس نے کہا کہ میں آج کل میں کراچی جا رہا ہوں آپ بھی وہیں آجائیں، مجھے جس نے نوکری دلوائی ہے اس سے بات کر لیتے ہیں۔ دوسرے دن میں کراچی پہنچ گیا وہاں پہنچ کر میں نے اپنے

ہائی کورٹ کے کیفے ٹیریا میں آنے کو کہا۔

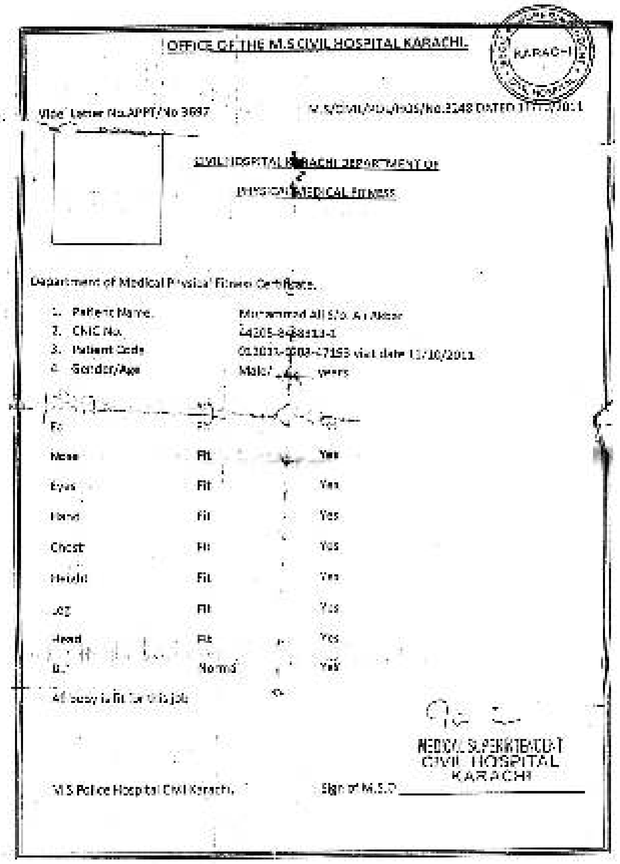

OFFICE OF THE M.S CIVIL HOSPITAL KARACHI.

Vide Letter No.APPT/No 3697

CIVIL HOSPITAL KARACHI DEPARTMENT OF PHYSICAL MEDICAL Fitness

Department of Medical Physical Fitness Certificate.

1. Patient Name. Muhammad Ali S/o. Ali Akbar
2. CNIC No.
3. Patient Code visit date 17/10/2011
4. Gender/Age Male/ years

Nose	Fit	Yes
Eyes	Fit	Yes
Hand	Fit	Yes
Chest	Fit	Yes
Height	Fit	Yes
Leg	Fit	Yes
Head	Fit	Yes
B.P	Normal	Yes

All body is fit for this job

MEDICAL SUPERINTENDENT
CIVIL HOSPITAL
KARACHI

M.S Police Hospital Civil Karachi. Sign of M.S.P

پولیس ہاسپٹل کراچی کا جاری کردہ میڈیکل فٹنیس کی رپورٹ کا عکس بنام متاثرہ شخص محمد علی

دوست مسٹرمسرت کوکال کی تو اس نے مجھے ہائی کورٹ کے کیفے ٹیریا میں آنے کا کہا، جب میں وہاں پہنچا تو مسٹرمسرت کے ساتھ مولانا صدیق نامی شخص (جس کا پورا نام معلوم نہیں) موجودتھا، حال احوال کئے تو اتنے میں ایک وکیل سجاد حسین صاحب بھی آ گئے۔ مسٹرمسرت نے میرا تعارف مذکور وکیل صاحب سے کروایا اور ان سے کہا مہربانی کر کے میرے دوست کو بھی پولیس کی نوکری دلوادیں۔ وکیل صاحب مذکور سے بات چیت کے بعد یہ طے پایا کہ وہ Appointment Order کے پانچ لاکھ روپے، میڈیکل کے پانچ ہزار روپے اور جوائننگ کے وقت پھر دس ہزار روپے لے گا اور یہ کہا کہ جس دن آرڈر دونگا اس دن ڈھائی لاکھ روپے اور پانچ ہزار روپے میڈیکل کے لونگا باقی جوائنگ کے وقت۔ اس کے بعد میں نے اسے اپنے کاغذات اور چھ عدد تصویریں دے دیں، اور اسنے مجھے ایک ہفتے کا ٹائم دیا، ایک ہفتے کے بعد وکیل مذکور (سجاد حسین صاحب) مذکور جو یوفون نمبر جو کہ 0314-2723581 سے فون آیا کہ آپ کا کام ہوگیا ہے اور آپ کل ڈھائی لاکھ روپے Appointment Order کے اور پانچ ہزار روپے میڈیکل کے لیکر آجاؤ، میں وقت مقررہ پر ڈیڑھ لاکھ روپے لیکر کراچی میں اپنے ایک رشتہ دار حاجی مولابخش کے پاس پہنچا، اور اس کو ساری حقیقت بیان کی اور اس سے ایک لاکھ روپے ادھار دینے کی درخواست کی اس نے مطلوبہ رقم کا بندوبست کر کے مجھے دے دیا۔ اس کے بعد میں نے اپنے دوست مسٹرمسرت کو کال کی تو اس نے مجھے رقم لیکر گیٹ وے ہوٹل، کینٹ اسٹیشن آنے کا کہا۔ میں مذکورہ ہوٹل پہنچا تو، مسٹرمسرت نے وکیل صاحب مذکور صاحب سے رابطہ کیا تو اس نے ایک بجے دوپہر ہائیکورٹ کیفے ٹیریا پہنچے کا کہا۔ ہم دونوں وہاں پہنچے پھر مسٹرمسرت نے وکیل صاحب مذکور سے رابطہ کیا تو تھوڑی ہی دیر میں وکیل صاحب مذکور اور اس کے ساتھ مولانا صدیق صاحب وہاں آ گئے۔ پھر میں

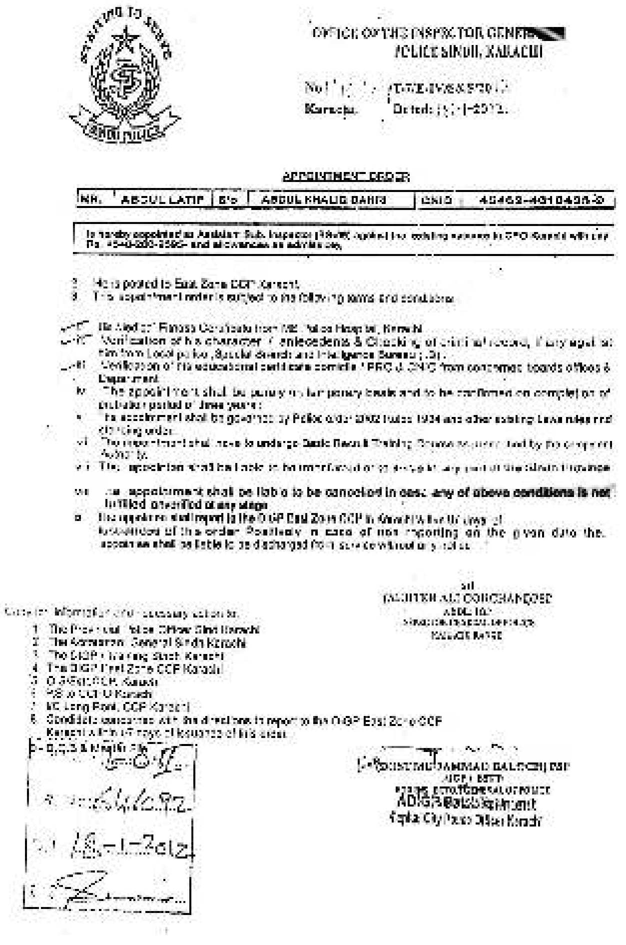

OFFICE OF THE INSPECTOR GENERAL POLICE SINDH, KARACHI

APPOINTMENT ORDER

MR. ABDUL LATIF S/o ABDUL KHALIQ DAHRI CNIC

He is posted to East Zone CCP Karachi.

This appointment order is subject to the following terms and conditions.

Copy for information and necessary action to:

ADIG Establishment
Capital City Police Officer Karachi

متاثرہ شخص عبداللطیف کے پولیس کے اپوائنٹ منٹ آڈر کا عکس -پولیس ہی بتائے اصلی یا نقلی

اور بچا کھچا مال اونے پونے بیچ کر ڈھائی لاکھ روپے کی رقم پوری کر کے کراچی میں اپنے رشتہ دار مولا بخش کے پاس پہنچا اور اس سے مزید دس ہزار روپے ادھار لیکر وکیل صاحب مذکور سے رابطہ کیا تو انھوں نے مجھے سارا وان ہوٹل کراچی آنے کا کہا پھر میں اور میرا رشتہ دار مولا بخش، چار بجے مذکورہ ہوٹل پہنچے تو وکیل صاحب مذکور مزید دو بندوں کے ساتھ وہاں موجود تھے۔ وکیل صاحب مذکور نے ایک کا تعارف اپنے بھائی کی حیثیت سے کروایا۔ اور نام زاہد حسین بتایا اور کہا کہ میرا بھائی ریلوے لوکوشیڈ میں ٹیچر ہے اسکا موبائل نمبر 0344-3390489 ہے۔ دوسرے شخص کا تعارف وکیل صاحب مذکور نے کامران صاحب بتایا اور کہا کہ یہ C.C.P.O. کا ملازم ہے اسکا موبائل نمبر 0321-9287363 ہے۔ پھر میں نے وکیل صاحب مذکور کو تمام مطلوبہ نقد رقم دے دی، وکیل صاحب مذکور نے مجھے ہوٹل کے باہر جا کر اُن کی گاڑی میں بیٹھنے کا کہا۔ اور وکیل صاحب مذکور ہمیں اور اپنے دیگر دو ساتھیوں کو اپنی گاڑی میں لے کر چلے کچھ دور جا کر زاہد حسین نامی شخص کو اپنی

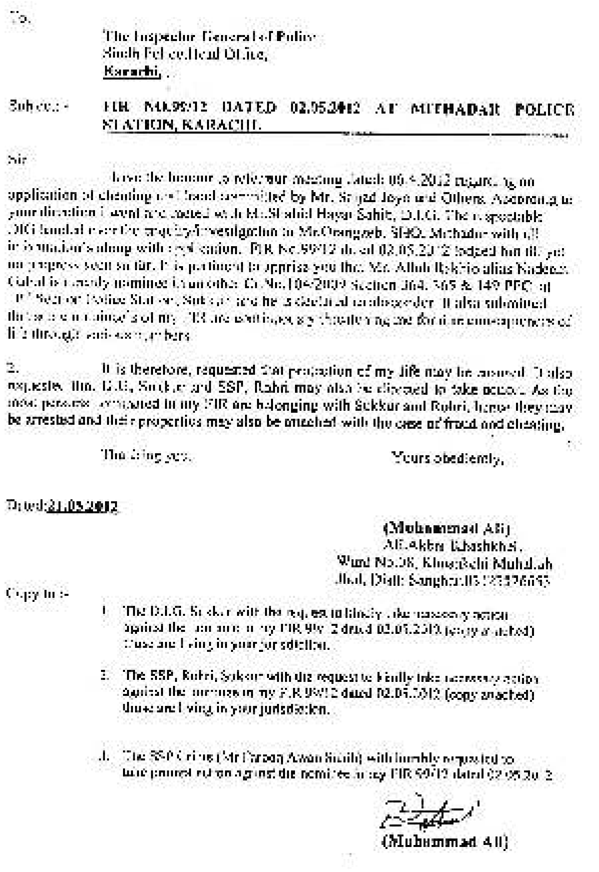
To,

The Inspector General of Police
Sindh Police Head Office,
Karachi.

Subject:- FIR NO.99/12 DATED 02.05.2012 AT MITHADAR POLICE STATION, KARACHI.

Sir,

I have the honour to refer our meeting dated 06.4.2012 regarding an application of cheating and fraud committed by Mr. Sajjad Joyo and Others. According to your direction I went and contacted with Mr. Shahid Hayat Sahib, D.I.G. The respectable DIG handed over the enquiry/investigation to Mr. Orangzeb, SHO, Mithadar with all information's along with application. FIR No.99/12 dated 02.05.2012 lodged but till yet no progress seen so far. It is pertinent to apprise you that Mr. Allah Bakhsh alias Nadeem Gabol is already nominated in another Cr. No.104/2009 Section 364, 365 & 149 PPC at ... Police Station, Sukkur and he is declared proclaimed offender. [illegible] life through [illegible] others.

2. It is therefore, requested that protection of my life may be assured. I also requested the D.I.G, Sukkur and SSP, Rohri may also be directed to take action. As the most persons nominated in my FIR are belonging with Sukkur and Rohri, hence they may be arrested and their properties may also be attached with the case of fraud and cheating.

Thanking you. Yours obediently,

Dated: 21.05.2012

(Muhammad Ali)
Ali Akbar Khashkheli,
Ward No.08, Khushali Muhallah
Jhol, Distt: Sanghar. [illegible]

Copy to:-

1. The D.I.G. Sukkur with the request to kindly take necessary action against the accused in my FIR 99/12 dated 02.05.2012 (copy attached) those are living in your jurisdiction.

2. The SSP, Rohri, Sukkur with the request to kindly take necessary action against the accused in my F.I.R 99/12 dated 02.05.2012 (copy attached) those are living in your jurisdiction.

3. The SSP Crime (Mr Farooq Awan Sahib) with humbly requested to take prompt action against the nominees in my FIR 99/12 dated 02.05.2012

(Muhammad Ali)

متاثرہ شخص محمد علی کی عرضی بنام آئی جی (IG) سندھ پولیس کا عکس

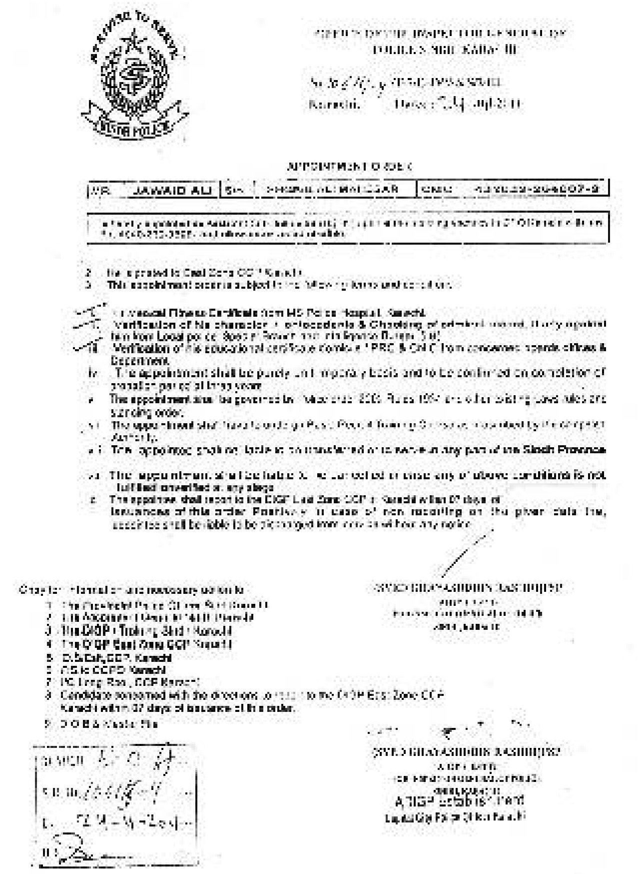
OFFICE OF THE INSPECTOR GENERAL OF POLICE SINDH KARACHI

No. [illegible] Karachi, Dated: [illegible]

APPOINTMENT ORDER

MR.	JAWAID ALI	S/O	[illegible]	CNIC	[illegible]

[illegible]

2. He is posted to East Zone CCP Karachi.
3. This appointment order is subject to the following terms and conditions:

i. Medical Fitness Certificate from MS Police Hospital, Karachi.
ii. Verification of his character & antecedents & Checking of criminal record, if any against him from Local police, Special Branch and [illegible] Bureau.
iii. Verification of his educational certificate [illegible] PRC & CNIC from concerned boards offices & Department.
iv. The appointment shall be purely on temporary basis and to be confirmed on completion of probation period of [illegible] years.
v. The appointment shall be governed by [illegible] Rules [illegible] and other existing laws rules and standing order.
vi. The appointment shall have to undergo Basic Recruit Training Course [illegible] Authority.
vii. The appointee shall be liable to be transferred or to serve in any part of the Sindh Province.
viii. The appointment shall be liable to be cancelled in case any of above conditions is not fulfilled or verified at any stage.
ix. The appointee shall report to the DIGP East Zone CCP Karachi within 07 days of issuance of this order. Positively in case of non reporting on the given date the appointee shall be liable to be discharged from service without any notice.

[illegible]

Copy for information and necessary action to:
1. [illegible]
2. [illegible]
3. The DIGP Training Sindh Karachi
4. The DIGP East Zone CCP Karachi
5. D.S.Estt, CCP, Karachi
6. O.S. to CCPO Karachi
7. PC Long Roll, CCP Karachi
8. Candidate concerned with the directions to report to the DIGP East Zone CCP Karachi within 07 days of issuance of this order.
9. O.B.A [illegible] File

[illegible]
AIGP Establishment
[illegible] Police Office Karachi

متاثرہ شخص جواد علی کے
پولیس کے اپوائنٹ منٹ آڈر کا عکس - پولیس ہی بتائے اصلی یا نقلی

نے وکیل صاحب مذکور کو مطلوبہ رقم دو لاکھ پچپن ہزار روپے Appointment Order / Medical کے سلسلے میں ادا کر دیئے۔ وکیل صاحب مذکور نے مجھے Appointment Order دیا۔ اور ساتھ ہی کہا کہ اپنی تعلیمی سند کو بورڈ سے تصدیق کروا کے لاؤ تا کہ آپکی جوائننگ جلد ہو سکے۔ میں تصدیق کروانے میر پور خاص بورڈ آفس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ ابھی تو ہمارا سارا عملہ سیلاب کے کاموں میں مصروف ہے اس کام میں بہت ٹائم لگے گا۔ تب میں نے وکیل صاحب مذکور سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ پریشان نہ ہوں میں آپکے Documents پولیس ڈپارٹمنٹ کے لیٹر کے ذریعے خود تصدیق کروالوں گا۔ اس کے ایک ہفتہ بعد پھر وکیل صاحب مذکور کا فون موبائل نمبر 0333-8226786 سے فون آیا اور انہوں نےکہا کہ آپ کے Documents کی تصدیق ہوگئی ہے آپ بقایا رقم لیکر سارا وان ہوٹل کراچی آ جایئے۔ پھر میں نے اپنی بیوی کے تمام زیورات

گاڑی سے اتار دیا اور ہمیں لے کر حسن اسکوائر پولیس سینٹر پہنچے تو کامران مذکور نے کہا کہ آپ لوگ گاڑی میں ہی بیٹھو میں اور وکیل صاحب مذکور اندر سے ہو کر آتے ہیں۔ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے کہا کہ آج D.S.P. صاحب نہیں ہیں۔ آپ کی جوائننگ کل صبح ہوگی۔ اگلی صبح انہوں نے مجھے گیارہ بجے کا ٹائم دیا اور میں وقتِ مقررہ پر پہنچ گیا اور وکیل صاحب مذکور سے رابطہ کیا تو وہ آدھے گھنٹے کے بعد وہاں پہنچ گئے ان کے ساتھ کامران شخص مذکور بھی تھا پھر وہ مجھے حسن اسکوائر پولیس سینٹر لیکر پہنچے تو وہاں D.S.P. پولیس رینک کے ایک صاحب سے ملے اس نے ایک فائل پر مجھ سے چار سائن لئے اور پولیس بیج، بیلٹ، ٹوپی اور پینٹ شرٹ (پولیس کی وردی) کا کپڑا دیا وہاں سے ہم باہر نکلے اور کامران شخص مذکور نے مجھے سامنے مارکیٹ میں ایک درزی کی دکان پر لے گئے اور پولیس کی وردی کا ناپ دلوایا اور سلنے کو دی پھر ان لوگوں (وکیل صاحب/کامران مذکور) نے مجھے ایک ہفتے کا ٹائم دیا۔ ہفتے کے بعد میں نے وکیل صاحب مذکور سے رابطہ کیا تو انہوں نے درزی کی دکان پر آنے

پولیس FIR نمبر 99/12 کا عکس (صفحہ نمبر 1)

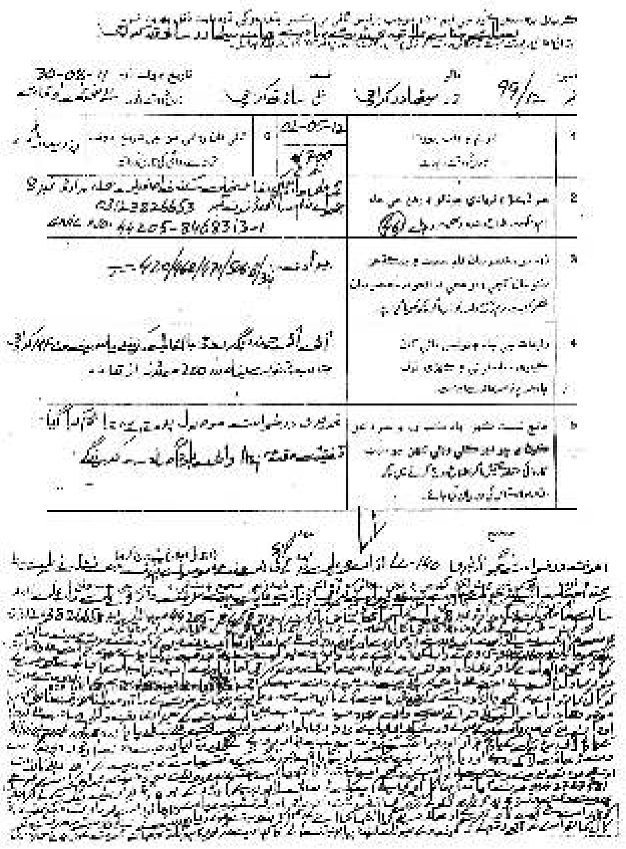

پولیس FIR نمبر 99/12 کا عکس (صفحہ نمبر 2)

کا کہا جب میں وہاں پہنچا تو کچھ دیر بعد کامران شخص مذکور بھی وہاں آ گئے انہوں نے مجھے درزی سے پولیس کی وردی لیکر دی اور کہا کہ وردی پہن کر تصویریں بنواؤ اور چھ عدد تصویریں ہمیں دینا تا کہ آپ کا سروس کارڈ بنوادیں۔ کچھ دنوں کے بعد میں نے چھ عدد تصویریں کامران صاحب کو لا کر دیں اور اسکے ایک ہفتے بعد کامران صاحب نے مجھے سروس کارڈ لا کر دیا۔ پھر اس کے بعد میں نے وکیل صاحب مذکور سے ملا اور کہا کہ میری ڈیوٹی کہاں کروں گا تو انہوں نے کہا کہ کل کامران شخص مذکور آپکو ڈیوٹی پر لگوا دینگے دوسرے دن کامران شخص مذکور نے مجھے فون کیا کہ آپ حسن اسکوائر پولیس سینٹر پہنچ جائیں ۔ میں وہاں گیا تو کامران صاحب مذکور مجھے قریبی شاپنگ سینٹر لے گئے وہاں وکیل صاحب مذکور کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا۔ کامران شخص مذکور نے انکا تعارف کروایا کہ یہ D.S.P. گلشن اقبال تیموری صاحب ہیں۔ ان کے ساتھ آپ کی ڈیوٹی ہے۔ دوسرے دن وکیل صاحب نے مجھے فون کیا کہ آپ کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے۔ آپ چپ کر کے بیٹھ جائیں اور اگر بات اوپن ہوگئی تو

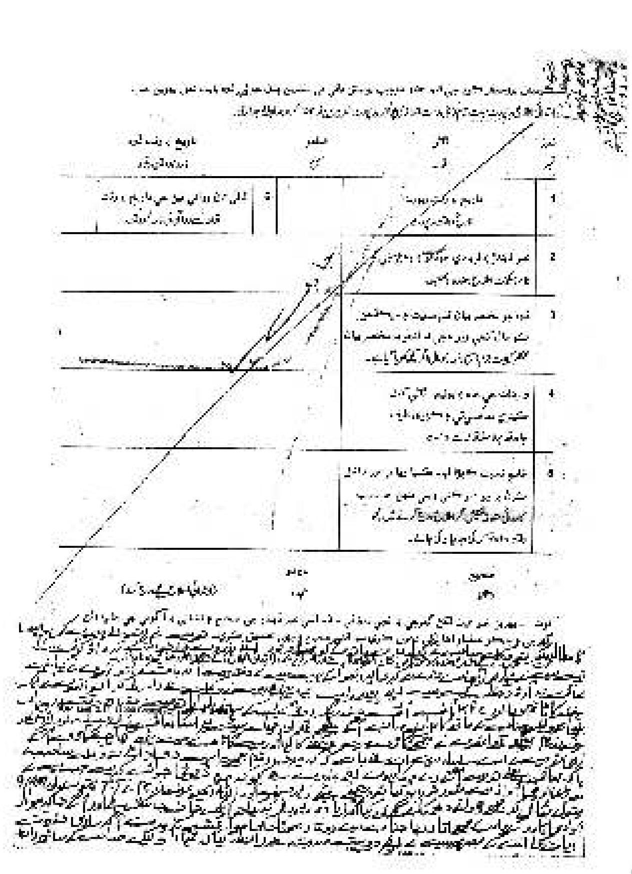

پولیس FIR نمبر 99/12 کا عکس (صفحہ نمبر 3)

شہیدوں کے وارث شور کریں گے اور آپکی نوکری چلی جائے گی ان باتوں سے مجھے شک ہونے لگا۔لیکن اسی دوران کامران شخص مذکور پولیس ہیڈ کوارٹر کے لیٹر کے ذریعے میرا بینک اکاؤنٹ .N.B.P ناظم آباد گولیمار برانچ میں کھلوادیا جس کا نمبر 1-17745 ہے جس کے ذریعے میں نے دو ماہ تک اپنی تنخواہ بھی نکلوائی ہے۔پھر میرے گاؤں کے پتے پر مجھے پولیس ٹریننگ کا لیٹر آیا۔جس کے بعد میں مطمئن ہوگیا۔یہ ساری پوزیشن میں نے اپنے کراچی میں رشتہ دار مولا بخش کے دفتر میں اسکے دوستوں کو بتائی تو انہوں نے بھی بندوں کو پولیس کی نوکری دلوانے کی گزارش کی جس کے بعد میں نے وکیل صاحب سے اس سلسلے میں بات کی تو انہوں نے کہا کہ اب اتنی رقم میں کام نہیں ہوسکے گا ریٹ بڑھ گئے ہیں۔اب یہ کام دس لاکھ روپے میں ہوگا میں نے ان سے گزارش کی کہ جتنے میں میرا کام کیا ہے اتنے میں ہی یہ کام کروائیں تو انہوں نے کہا کہ پھر بھی سات لاکھ لگیں گے اور وہ بھی کیش کی صورت میں یہ بات میں نے ان حضرات سے کی تو انہوں نے حامی بھرلی اور مجھے دو بندوں

کے کاغذات میں نے وکیل صاحب مذکور کو دے دیئے اور انہوں نے ایک ہفتے کے بعد پولیس میں نوکری کا Appointment Order دینے کا وعدہ کیا۔مقررہ وقت پر وکیل صاحب مذکور نے مجھے فون کیا کہ آپکے دوستوں کی نوکری کے Orders ہو گئے ہیں کل پیمنٹ لیکر آجاؤ اور Appointment Orders لے جاؤ میں نے کہا کیش بہت زیادہ ہے میں اتنی دور نہیں آسکتا آپ کچھ نزدیک آجائیں تو انہوں نے کیفے یاسمین CPO کے قریب آنے کا کہا تھوڑی دیر بعد انکا فون آیا کہ میں کیفے یاسمین کے قریب کھڑا ہوں۔میں جب وہاں پہنچا تو وہاں وکیل صاحب مذکور اور دوسرا شخص کامران مذکور اور ایک تیسرا شخص جس کا تعارف مجھ سے ندیم عرف اللہ رکھیو گبول تھا کھڑی تھے۔انہوں نے مجھے بند لفافے میں دو Police's Appointment Orders دیئے میں نے انہیں مبلغ 14 لاکھ 10 ہزار روپے نقد ادا کیئے اور یہ Appointment Orders میں نے مطلوبہ نوکری کے خواہشمند دو دوستوں کو دے دیئے۔انہوں نے کھول کر دیکھا تو دستخط دونوں Appointment Orders پر ایک جیسے تھے۔لیکن آفیسرز کے نام الگ ہونے کی وجہ سے ان کو شک ہوا انہوں نے فورا .C.C.P.O آفس فون کرکے معلومات کی تو پتہ چلا کہ اس نام کا یہاں کوئی آفیسر نہیں ہے پھر میں نے فون کرکے وکیل صاحب مذکور سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے تو وکیل صاحب مذکور نے جب اس کا کوئی خاطر خواہ جواب نہ دے سکے۔تو میں نے

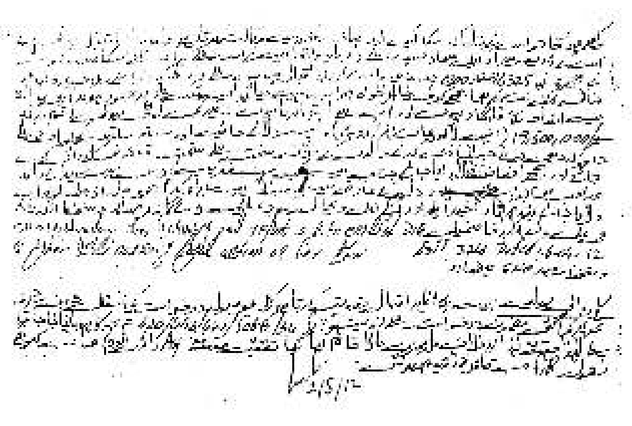

پولیس FIR نمبر 99/12 کا عکس (صفحہ نمبر 4)

وکیل صاحب مذکور سے پیسوں کی واپسی کا مطالبہ کیا تو وکیل صاحب مذکور نے کہا کہ ان باتوں کو چھوڑوں اور اپنے بندوں کی پولیس میں جوائنگ کرواؤ کوئی مسئلہ نہیں میں نے پہلے بھی پچاس بندے نوکری پر رکھوائے ہیں۔ میں نے حسن اسکوائر پولیس دفتر میں آ کر بات کی تو انہوں نے کہا نہیں بھائی یہ آڈر جعلی ہیں۔ پھر میں نے وکیل صاحب مذکور سے رابطہ کیا اور اُن سے کہا کہ ہمیں اپنے پیسے واپس چاہئیے ۔ وکیل صاحب مذکور نے ایک ہفتے کا ٹائم دیا اور KFC آئی ۔آئی چندریگر روڑ گیٹ کے سامنے بلوایا۔ میں مقررہ وقت پر وہاں پہنچا تو وکیل صاحب مذکور اپنی گاڑی میں تھے اور ان کے ساتھ کامران شخص مذکور بھی ان کے ساتھ گاڑی میں موجود تھا اور پچھلی سیٹ پر تیسرا شخص زاہد حسین اور اللہ رکھیو عرف ندیم بیٹھا تھا انہوں نے مجھے گاڑی میں بیٹھنے کا کہا اور میں گاڑی میں بیٹھ گیا۔ جب گاڑی آگے بڑھی تو میں نے اس سلسلے میں اُن سے بات کی کہ میری رقم مجھے واپس دی جائے تو وکیل صاحب مذکور نے کہا کہ پیسے تو میں آگے دے چکا ہوں اپنے بندوں سے کہو کہ وہ پولیس میں ڈیوٹی جوائن کریں جب میں نے تھوڑی اونچی آواز میں شور شرابا کیا تو پیچھے بیٹھے زاہد حسین اور اللہ رکھیو ندیم نے TT پستول اور 9MM پستول نکال کر مجھے ڈرانے دھمکانے لگے اور کہا کہ اگر شور شرابا کیا تو آپکی جان جاسکتی ہے اور آگے جا کر ہوٹل آواری ٹاور کے پاس پہنچ کر مجھے اُتار دیا اور میں روتا دھوتا کراچی میں اپنے رشتہ دار حاجی مولابخش کے پاس آ کر ساری حقیقت بیان کی اس کے بعد پھر میں نے اپنے دوست مسٹر مسرت سے رابطہ کیا اور اُن سے پوچھا کہ وکیل صاحب مذکور کے ساتھ تمہارا رابطہ کیسے ہوا تھا تو اُس نے بتایا کہ اُس کا ایک اور بھائی سکھر میں وکالت کرتا ہے جس کا نام اقبال صاحب ہے اس کے ذریعے میرا وکیل سجاد حسین مذکور سے رابطہ ہوا تھا میں نے اُس سے کہا کہ مجھے اُس کا نمبر دو تو اُس نے مجھے یہ نمبر دیا۔ 0300-3296325 جب میں نے اس نمبر پر اقبال صاحب سے رابطہ کیا اور وکیل صاحب مذکور کی شکایت کی اور اُسے ساری روئیداد سنائی لیکن اُس نے بھی کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دیا۔

لہذا میں تھک ہار کر مجبور ہو کر آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے انسانیت کے نام پر انصاف دلایا جائے اور میری لوٹی ہوئی رقم مبلغ -/19,50,000 (انیس لاکھ پچاس ہزار روپے) واپس دلوائے جائیں اور ساتھ ساتھ دھمکیاں دینے دھوکہ دینے اور جعلسازی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کاروائی کے لیئے مدد/ انصاف دلوایا جائے۔ میں ایک بہت غریب آدمی ہوں میرے والد بھی ضعیف ہیں اور دل کے عارضے میں مبتلا ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان

انسانی حقوق سے متعلق اپنے مسائل/ شکایات درج کروانے کیلئے

Universal Human Rights Commission Pakistan

Principal Office:

Suite # 04-C, Mezzanine floor, Shalimar Height, Near N.E.D University, Main University Road, Karachi-75270

Tel: 34801313 Fax: 34968472, Email: uhrcp.pk@gmail.com

URL: www.uhrcpk.org